السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذاکرہ علمیہ بابت میراث

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذاکرہ علمیہ بابت میراث

بعض مسائل ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں خوامخواہ اختلاف پیدا ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ اسی مسئلہ میراث میں کہ بہن کو محرومی الارث قرار دیا۔ حالانکہ فن میراث کی کتاب سراجی میں الاقرب فالاقرب بھی آیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ بہن کو محرومی الارث ثابت کرنے والے فاضل نگارنے لاولی رجل زکر لکھ کر حجت پکڑی ہے۔ جس کا جواب مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی نے دیا ہے۔ جوایک مطول اور مدلل ہونے کے باعث اپنے مضمون میں کام ہے۔ مگر بطورتایئد کے یہ چند سطور جو حوالہ قلم کررہاہوں۔ اور مختصر طریق پر الاقرب فالاقرب سے حجت پکرتے ہوئے بہن کو نہ صرف وارث بلکہ اجعلوا الاخوات مع البنات عصبة کی بنا پر عصبہ سمجھتا ہو۔ اوراس مسئلے میں جو مرد ہے۔ وہ بہن کے اعتبار سے بعد ہے۔ لہذا وہ وارث نہ وہ عصبہ ہے۔ امید ہے کہ اس مطول مضمون پر علماء اکابر غور فرماتے ہوئے اس تتمہ کو بھی منظور نظر رکھیں گے۔ (عبدالوکیل خطیب رحمانی (مولوی فاضل منشی فاضل) ناظم (ریاض توحید۔ نواب گنج دہلی (10 محرم 1355 ہجری

جواب مذاکرہ میراث

نومبر 35 سمہ کے پرچہ اہل حدیث میں مزاکرہ علمیہ متعلقہ فرائض لکھا تھا۔ جس کا مضمون یوں مرقوم تھا علمائے فرائض نے دوحدیثیں نقل فرمائی ہیں۔ 15

اول) ما ابقتہ الفرائض فلاولی رجل زکر رجل (دوم) اجعلوا الاَخَواتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَبَةٌ)

اور صورت مستفسر یوں ہے۔ کہ ایک شخص مرگیا جس کے ورثاء میں سے حسب زیل موجود ہیں۔ ایک لڑکی ایک بہن ایک چچازاد بھائی ورثہ کیسے تقسیم ہو۔

اس کا حل بندہ مختصر لکھتا ہے۔ مہربانی فرما کر اپنے جریدہ گوہر فریدہ میں درج کرکے ممنوں ہوں۔ اقول و باللہ التوفیق۔

لڑکی۔1-----------بہن1--------------چچازاد بھائی محروم

یعنی تمام مال کے دو حصص کیئے جایئں ایک لڑکی اور دوسرا بہن کو دیا جائے۔ چچازاد بھائی محروم رہے گا۔ کیونکہ تقسیم میں ہمیشہ قرب کا زیادہ لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور بہن اقرب ہے چچازاد بھائی سے نیز ما ابقتہ الفرائض والی حدیث سے اجعلوا الاخوات والی حدیث خاص ہے۔ جب بہن سے کوئی عصبہ قریبی نہ ہو تو بہن حقیقی لڑکی کے ساتھ عصبہ بنے گی۔ جیسا کہ احادیث اور فیصلہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین شاہد ہے۔ اور ایسا ہی کتب میراث میں منقول ہے۔ والباقی فی الطولات

نیز اخبار اہل حدیث 20 مارچ 36ء میں ایک سوال کا حل غلط لکھا گیا ہے۔ اس کی تصیح فرمالیں۔ اور اخبار میں درج کردیں۔ تاکہ مستفتی غلطی میں نہ پڑے صحیح یوں ہے۔

سوال نمبر 146 زید کے ورثاء حسب ذیل ہیں۔ حصص شرعی کیسے ہوں گے؟

جواب۔ نمبر 146۔ زوجہ 3۔ ام 2۔ اب 7۔ اخ محروم۔ اخ محروم۔ اخت محروم۔

(باپ کی موجودگی میں سب بہن بھائی محروم ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم۔ (ابو اسحاق عبد اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ ازدیروال) (اہلحدیث امرتسر ص 10۔10 محرم 1355 ہجری

فیصلہ بابت مذاکرہ علمیہ بابت مسئلہ توریث

بنت 1۔ اخت 1۔ ابن العم محروم۔ بہن عصبہ بنص حدیث ہے اور اقرب الی المیت ہے ابن العم اگرچہ عصبہ ہے۔ مگر عصبہ بعید ہے اس وجہ سے محروم ہے چونکہ علماء نے کوئی فیصلہ نہیں لکھا تھا اس لئے قول فیصل میں نے

(درج کردیا ہے۔ (عبدالرحمن بجوادی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص517

محدث فتویٰ